بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادارتی نوٹ

علوم اسلامیہ کا یہ شمارہ طویل عرصہ کے بعد شائع ہو رہا ہے نئے ادارتی بورڈ کی تشکیل ہونے کے بعد سب سے پہلے یہ تجویز کیا گیا کہ مجلہ میں معیاری تحقیقی مضامین شائع کئے جائیں۔ اس سلسلے میں ایک تحریر کے ذریعے لکھنے والوں کو دعوت دی گئی۔اس کے جواب میں یوں تو ہماری درخواست کو کافی پذیرائی ہوئی اور مقالوں کی اچھی خاصی تعداد موصول ہوئی لیکن ان میں سے زیادہ تر مقالے لکھنے والوں کو معذرت کے ساتھ واپس کر دیا گیا کیونکہ وہ مجلے کے مقاصد پر پورے نہیں اترتے تھے تاہم موصول ہونے والے چند مقالے شائع کیے جا رہے ہیں ان کے معیار کا اندازہ قارئین خود ہی کر لیں تو بہتر ہے ا اور معیاری مضامین کا حاصل کرنا ایک مسئلہ ہے ہماری تمام محققین سے درخواست ہے کہ مجلے کے مقاصد اور تحقیقی میدان کو سامنے رکھ کر اپنی تخلیقات ہمیں روانہ کریں معیاری ہونے پر وہ مجلے میں ضرور جگہ پائیں گے۔

علوم اسلامیہ جو کلیہ اسلامی علوم کا ایک تحقیقی مجلہ ہے کئی سالوں سے شائع ہو رہا ہے اس کا پہلا شمارہ 1964ء میں "مجلہ" کے نام سے سال میں ایک بار شائع ہوتا تھا کچھ عرصہ بعد اسے سہ ماہی بنا دیا گیا۔ 1982ء میں اس کا نام تبدیل کرکے علوم اسلامیہ رکھ دیا گیا جس کے اب تک چار شمارے شائع ہو چکے ہیں۔

اس مجلہ کی بنیادی پالیسی یہی ہے کہ اس میں ایسے مضامین شائع ہوں جو تحقیق کے اعتبار سے اعلیٰ پائے کے ہوں چنانچہ اس میں زبان کی بھی قید نہیں رکھی گئی یعنی لکھنے والے حضرات چاہیں تو مقالہ عربی' اردو یا انگریزی زبان میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے کی پہلی کوشش قارئین و ناظرین کے لیے پیش ہے امید ہے کہ آئندہ شمارہ پہلے سے بہتر شکل میں مرتب ہوگا۔ محققین اور اساتذہ کرام سے درخواست ہے کہ ہمارے ساتھ تعاون کریں۔